میں نے اپنے ایم فل کے مقالے کیلئے کارل گستاؤ ژونگ اور کیرول کیرینی (C.Kerenyi) کی کتاب "Science of Mythology" میں شامل ژونگ کے ایک مضمون کو ترجمہ کرنے کا کام کیا ہے۔ یہ مضمون بعنوان "The Psychology of the Child Archetype" ہے اور میں نے اس کا ترجمہ بطور "بچہ آرکی ٹائپ کی نفسیات کا مطالعہ" کیا ہے۔ اس مقالے میں تین باب ہیں۔

باب اول "کارل گستاؤ ژونگ ایک تعارف" کے عنوان سے ہے۔ جس میں کارل گستاؤ ژونگ کی زندگی کے تقریباً تمام حالات کا احاطہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس میں ژونگ کی نجی، معاشرتی اور کاروباری زندگی، ان کے نفسیات پر کئے گئے کام جسمیں تجزیاتی نفسیات، اجتماعی لاشعور، آرکی ٹائپس، اندروں بیں اور بیرون بیں، انسانی اعمال اور رویوں کی اقسام کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ اس باب کو لکھتے ہوئے میں نے وکی پیڈیا سے اور "A History of Modern Psychology" کے 9th edition سے مدد لی ہے۔

مقالے میں باب دوم بعنوان ژونگی آرکی ٹائپس کے ہے۔ جس میں آرکی ٹائپس کے معانی و مفہوم کے بارے میں بحث کی گئی ہے کہ یہ کیوں اور کیسے ہماری زندگی کو متاثر کرتے ہیں؟ اس باب میں پہلے آرکی ٹائپس کا تعارف دیا گیا ہے۔ پھر

آرکی ٹائپس کی ابتدائی نشونما، آرکی ٹائپس کی مثالیں، "بچہ" آرکی ٹائپ" آرکی ٹائپس کے بارے میں چند حقائق اور ژونگ پر تنقیدی مباحث شامل ہیں۔اس باب کو لکھتے ہوئے بھی میں نے Wikipedia سے مدد لی ہے۔

اس مقالے میں باب سوم کتاب "Science of Mythology" کے دوسرے مضمون "The Psychology of the Child Archetype" کا ترجمہ کیا گیا ہے۔جس کے مصنف کارل گستاؤ ژونگ ہیں۔ اس کتاب کو ترجمہ کرتے ہوئے میں نے "Concise Dictionary of Cambridge" سے مدد لی ہے۔اور اس مضمون میں جن واقعات وشخصیات کا ذکر ہے۔ان کو جاننے کیلئے میں نے وکی پیڈیا سے مدد لی ہے۔میرے لیے ناکافی وسائل اور نامساعد حالات کے ساتھ اس طرح کا کام کرنا بہت دشوار ثابت ہوا۔انگریزی Terminology کا اردو میں ترجمہ اور اردو اصطلاحات کا استعمال بذات خود ایک مشکل اور زود فہم کام تھا۔

اس کام کے سلسلے میں بہت سے لوگوں نے میری اخلاقی مدد کی ہے۔جن میں سرفہرست میرے والدین ہیں جن کی محبت، اعتماد اور تعاون میرے لیے بہت معاون ثابت ہوا۔میرے استاد محترم جناب ڈاکٹر افتخار بیگ صاحب کی رہنمائی سے میرے لیے یہ کام کچھ سہل ہوا۔اس مقالے کی تکمیل میں میرے شریک حیات انجینئر محمد ہاشم کے کردار کو بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔میں نے انتہائی کوشش کی ہے کہ جملوں میں ایک ربط رہے۔ژونگ اپنے ذومعنی انداز تحریر کی وجہ سے کافی مشہور ہیں۔ اور یہ مضمون بھی ان کے انداز تحریر کی ایک شاندار مثال ہے۔چنانچہ میں نے انتہائی کوشش کی ہے کہ اس مقالے کو پڑھتے ہوئے اصل Text کا مفہوم اور تاثر قائم رہے۔ژونگ کا اکثر کام جرمن زبان میں ہے۔اور پھر ان کے کام کو جرمن زبان سے انگریزی زبان میں ترجمہ کیا گیا۔انگریزی لمبے جملوں کی زبان ہے۔اور اردو چھوٹے چھوٹے فقرات کی زبان ہے اس لیے اگر کہیں کوئی کمی ہوئی تو کوتاہی سمجھ کر نظر انداز کر دیجئے گا۔

نائلہ ملک

ستمبر 2016